



سوال

(407) آرام و سکون حاصل کرنے سے روزے کی صحت پر کوئی اثر نہیں پڑتا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر روزہ دار بھوک اور پیاس کی شدت کی وجہ سے دن کا اکثر حصہ لیٹ کر گزارے تو کیا اس سے روزے کی صحت پر کوئی اثر پڑے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس سے روزے کی صحت پر کوئی اثر نہیں پڑے گا بلکہ اس میں اجر و ثواب زیادہ ملے گا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تھا:

«أجرک علی قدر نَصَبک» (صحیح البخاری، العمرة، باب اجر العمرة علی قدر النصب، ج: ۸، ص ۸۷، صحیح مسلم، الحج، باب احرام النقاء... ج: ۲، ص ۱۲۶)

”اس کا ثواب تمہارے خرچ یا تکلیف برداشت کرنے کے بقدر ہوگا۔“

اللہ تعالیٰ کی اطاعت و بندگی میں انسان کو جس قدر زیادہ تھکاؤ ہو، اسی قدر اسے زیادہ اجر و ثواب ملے گا۔ اس کے ساتھ وہ ایسا کام بھی کر سکتا ہے جس سے روزے کی شدت میں کمی آجائے، مثلاً: وہ پانی سے ٹھنڈک حاصل کر سکتا ہے یا ٹھنڈی جگہ بیٹھ سکتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 380

محدث فتویٰ